اذان و اقامہ

اذان و اقامہ

مسئلہ۱۳۰۔ یومیہ واجب نمازوں سے پہلے اذان اور اقامت کہنا مستحب ہے اور نماز فجراور نماز مغرب مخصوصا ًنماز جماعت میں مستحب ہونے کی تاکید کی گئی ہے لیکن دوسری واجب نمازوں مثلا ًنماز آیات میں اذان و اقامہ نہیں ہیں۔

مسئلہ۱۳۱۔ اذان اٹھارہ جملوں پر مشتمل ہے جو ذیل کی ترتیب سے ہیں:

«اَللّٰهُ اَكبَرُ» چار مرتبہ

«اَشْهَدُ اَنْ لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ» دو مرتبہ،

«اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدا (صلی الله علیه و آله)رَسُولُ اللّٰهِ» دو مرتبہ،

«حَیَّ عَلَی الصَّلاةِ» دو مرتبہ،

«حَیَّ عَلَی الفَلاح» دو مرتبہ،

«حَیَّ عَلی خَیْرِ العَمَل» دو مرتبہ،

«اَللّٰهُ اَكبَرُ» دو مرتبہ،

«لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ» دو مرتبہ.

اقامت بھی اذان کی طرح ہے اس فرق کے ساتھ کہ اقامت کے شروع میں الله اکبر دو مرتبہ کہا جائے گا اور «حیّ علی خیر العمل» کے بعد دو مرتبہ «قد قامت الصلوة» کہا جاتا ہے و آخر میں «لااله الا الله» ایک مرتبہ کہاجاتا ہے۔

مسئلہ۱۳۲۔ «اَشْهَدُ اَنَّ عَلِیّاً وَلِیُّ اللّٰهِ» کہنا تشیع کے شعار کی حیثیت سے اہم اور بہتر ہے لیکن اذان اور اقامت کا جزء نہیں ہے اور قربت مطلقہ کی نیت سے کہا جائے۔

مسئلہ۱۳۳۔ اذان نماز کا وقت داخل ہونے کا اعلان کرنے کے لئے دی جاتی ہے اور سننے والوں پر اس کو دہرانا موکد مستحبات میں سے ہے۔

مسئلہ۱۳۴۔ مساجد اور دیگر مکانات سے نماز کا وقت داخل ہونے کا اعلان کرنے کے لئے معمول کے مطابق اسپیکر پر اذان دینا اشکال نہیں رکھتا لیکن قرآن اور دعا وغیرہ پڑھنااگر پڑوسیوں کے لئے اذیت کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

مسئلہ۱۳۵۔ اگر نماز جماعت کے لئے اذان اور اقامت کہی جاچکی ہو اور کوئی اس نماز جماعت میں شریک ہونا چاہے تو اپنی نماز کے لئے اذان و اقامہ نہ کہے۔

مسئلہ۱۳۶۔ اذان دیتے وقت مستحب ہے کہ کھڑے ہوکر قبلے کی طرف رخ کرے، وضو یا غسل کے ساتھ ہو، ہاتھوں کو کانوں کے برابر رکھے، بلند آواز کے ساتھ کہے اور آواز کو کھینچے، اذان کے جملوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ ڈالے اور درمیان میں بات نہ کرے۔

مسئلہ۱۳۷۔ مستحب ہے کہ اقامت کہتے ہوئے انسان کا بدن سکون کی حالت میں ہو، اذان سے آہستہ کہے اور جملوں کو نہ ملائے لیکن اذان کے جملوں کے برابر فاصلہ نہ ڈالے۔

مسئلہ۱۳۸۔ مستحب ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جائے یا سجدہ کرے یا تسبیح پڑھے یا تھوڑی دیر چپ رہے یا کوئی بات کرے یا دو رکعت نماز پڑھے۔